28واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر یکم فروری 2021

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کا طالبعلموں کو ہنر مند افراد قوت کی فراہمی تعلیم سے متعلقہ تفصیلات

*4342: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد شہر کی مقامی صنعتوں کو ہنر مند افرادی قوت کی فراہمی کے منصوبہ پر کام کر رہی ہے؟

(ب) اس منصوبہ کے تحت یہ یونیورسٹی کس کس سکلز میں مقامی افراد کو تعلیم دے گی۔

(ج) اس مقصد کے لیے یونیورسٹی ہذا کو کوئی خصوصی گرانٹ بھی ملی ہے تو کس کس منصوبہ کے تحت ملی ہے اور کتنی گرانٹ ملی ہے۔

(د) سی پیک کے تحت خصوصی اقتصادی زونز اور دیگر صنعتوں کے کون کون سے اداروں کو مزدور اس سے مستفید ہونگے۔

(ہ) اس منصوبہ کے بارے میں مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 فروری 2020 تاریخ ترسیل 20 مئی 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کے مطابق یونیورسٹی مذکورہ میں کوئی منصوبہ زیر عمل نہ ہے۔

(ب) جیسا کے "الف" میں بیان کیا گیا، یونیورسٹی ہذا میں چونکہ ایسا کوئی منصوبہ زیر عمل نہیں ہے چنانچہ یونیورسٹی ہذا اس ضمن میں کسی سکل (skill) میں مقامی افراد کو تعلیم نہیں دے رہی۔

(ج) بحوالہ معاملہ ہذا، یونیورسٹی نے کسی قسم کی گرانٹ وصول نہ کی ہے۔

(د) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد کی فی الحال CPEC پراجیکٹ سے براہ راست کوئی شراکت داری عمل میں نہ آئی ہے۔

(ہ) جواب کے لیے حصہ "د" ملاحظہ کیجیے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

فیصل آباد: گورنمنٹ کالج یونیورسٹی اور وومن کالج یونیورسٹی میں ڈین کی اسامیوں کی تعداد اور پروموشن سے متعلقہ تفصیلات

*4530: **جناب محمد طاہر پرویز**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد اور گورنمنٹ وومن کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں Dean کی کتنی اسامیاں علیحدہ علیحدہ شعبہ وائز ہیں؟

(ب) ان میں جو ڈین ہیں ان کے نام، تعلیمی قابلیت مع تجربہ بتائیں یہ کب پر موٹ ہوئے تھے ان کی Ph.D کی ڈگری کس کس یونیورسٹی کی ہے ان کی Ph.D کی ڈگری اس یونیورسٹی کی ہے جس میں وہ پڑھا رہے ہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ج) کیا بھرتی سے قبل Ph.D تھے یا دوران سروس پی ایچ ڈی کیا تھا ان کے Ph.D کے لیے NOC کس نے جاری کیا تھا۔

(د) کیا حکومت ان ڈین کی پرموشن کی تحقیقات کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں ڈین کی اسامیاں مندرجہ ذیل کلیات (فکلیٹیز) میں موجود ہیں:

1۔ فکلیٹی آف فزیکل سائنسز 2۔ فکلیٹی آف لائف سائنسز

3۔ فکلیٹی آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز 4۔ فکلیٹی آف اکنامکس اینڈ مینجمنٹ سائنسز

5۔ فکلیٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ 6۔ فکلیٹی آف فارماسوٹیکل سائنسز

7۔ فکلیٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں Dean کی چار اسامیاں ہیں جو کہ ابھی خالی ہیں۔ فکلیٹیز کی تفصیل درج ذیل ہے:

1۔ فکلیٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی 2۔ فکلیٹی آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز

3۔ فکلیٹی آف اکنامکس اینڈ مینجمنٹ سائنسز 4۔ فکلیٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ

(ب) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد میں Deans کی PhD سے متعلقہ تفصیلات درج ذیل ہیں:

سیریل نمبر	نام ڈین	تاریخ تقرری	Ph.D ڈگری یونیورسٹی	اگر ڈگری اس یونیورسٹی کی ہے تو وجوہات
1	پروفیسر ڈاکٹر ناصر امین	30.6.2017	قائداعظم یونیورسٹی، اسلام آباد	N/A
2	پروفیسر ڈاکٹر فرحت جبیں	26.7.2018	قائداعظم یونیورسٹی، اسلام آباد	N/A
3	پروفیسر ڈاکٹر محمد عاصم محمود	13.3.2019	بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی۔ ملتان	N/A
4	پروفیسر ڈاکٹر حضور محمد صابر	04.3.2015	زرعی یونیورسٹی، فیصل آباد	N/A

گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں پروفیسر کی عدم دستیابی کے باعث کسی بھی فکلیٹی کے ڈین کا تقرر عمل میں نہ آیا ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد میں پروفیسر ڈاکٹر محمد عاصم محمود کے علاوہ باقی سب نے پی ایچ ڈی کی ڈگری یونیورسٹی مذکورہ میں بھرتی سے قبل مکمل کرلی تھی۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد عاصم محمود یونیورسٹی مذکورہ میں بھرتی سے قبل ہی پی ایچ ڈی کے طالب علم تھے۔

جیسا کہ جز 'ب' میں بیان کیا گیا، گورنمنٹ کالج وومن یونیورسٹی مدینہ ٹاؤن فیصل آباد میں پروفیسر کی عدم دستیابی کے باعث کسی بھی فکلیٹی کے ڈین کا تقرر عمل میں نہ آیا ہے۔

(د) سرکاری یونیورسٹیوں میں ڈین کی تقرری گورنر کی منظوری سے ہوتی ہے۔ اگر حکومت کو یونیورسٹیز میں ڈین کی تعیناتی کے طریق کار کے خلاف کوئی شکایت موصول ہوتی ہے تو حکومت اس امر کی تحقیقات یقینی بنائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

صوبہ میں سال 20-2019 میں تعمیر شدہ اور زیر تعمیر یونیورسٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5140: **محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 20-2019 میں کتنی یونیورسٹیز قائم کی گئیں؟

(ب) یہ یونیورسٹیز تعمیر کے کن مراحل میں ہیں ان کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) مالی سال 20-2019 میں صوبہ پنجاب میں مندرجہ ذیل نئی یونیورسٹیاں قائم کی گئی ہیں۔

۱۔ راولپنڈی خواتین یونیورسٹی راولپنڈی

۲۔ یونیورسٹی آف میانوالی؛ میانوالی

۳۔ یونیورسٹی آف چکوال؛ چکوال

۴۔ کوہسار یونیورسٹی مری

۵۔ بابا گورونانک یونیورسٹی ننکانہ صاحب

(ب) نئی قائم شدہ یونیورسٹیاں تعمیر کے مختلف مراحل میں ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

۱۔ راولپنڈی خواتین یونیورسٹی راولپنڈی

یہ یونیورسٹی مالی سال 20-2019 میں قائم کی گئی۔ وائس چانسلر کی اسامی عارضی طور پر Acting Charge کے ذریعے پر کی گئی ہے جبکہ مستقل تعیناتی کے لئے اشتہار دیا جا چکا ہے۔ اس وقت یونیورسٹی میں سائنس؛ کمپیوٹر سائنس؛ انفارمیشن ٹیکنالوجی؛ انتظامی سائنس و آرٹس اور دیگر مضامین میں تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں۔ اس یونیورسٹی کی ترقیاتی سکیم کا تخمینہ 591.001 ملین ہے۔ موجودہ مالی سال میں 50 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے۔

۲۔ یونیورسٹی آف میانوالی؛ میانوالی

یہ یونیورسٹی مالی سال 2019 میں قائم کی گئی ہے۔ اس وقت وہاں پر نباتیات؛ حیوانات؛ بزنس ایڈمنسٹریشن؛ کیمسٹری؛ کمپیوٹر سائنس؛ انفارمیشن ٹیکنالوجی؛ انگریزی؛ ریاضی؛ فزکس اور اردو کے مضامین میں تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں۔ عارضی طور پر وائس چانسلر کی اسامی

Acting Charge کے ذریعے پر کی گئی ہے۔ مستقل تعیناتی کے لئے اشتہار دیا جا چکا ہے۔ اس یونیورسٹی کی ترقیاتی سکیم کا تخمینہ 299.345 ملین ہے۔ جبکہ موجودہ مالی سال میں 100 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے۔ تعمیراتی کام جاری ہے۔

۳۔ یونیورسٹی آف چکوال؛ چکوال

یہ یونیورسٹی مالی سال 20-2019 میں قائم کی گئی ہے۔ وہاں پر تعلیمی سرگرمیاں مضامین قانون سازی؛ آرٹس؛ کمپیوٹر سائنس؛ انجینئرنگ اور ٹیکنالوجی میں جاری ہیں۔ وائس چانسلر کی اسامی عارضی طور پر Acting Charge کے ذریعے پر کی گئی ہے۔ جبکہ مستقل تعیناتی کے لیے اشتہار دیا جا چکا ہے۔ اس یونیورسٹی کی ترقیاتی سکیم کا تخمینہ 1500 ملین ہے۔ جبکہ موجودہ مالی سال میں 95 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے۔

۴۔ کوہسار یونیورسٹی مری؛ مری

یہ یونیورسٹی مالی سال 20-2019 میں قائم کی گئی۔ جبکہ تعلیمی سرگرمیاں شروع نہ کی جا سکیں کیونکہ تعمیراتی اور ترقیاتی کام جاری ہے۔ وائس چانسلر کی اسامی عارضی طور پر پر کی گئی ہے جبکہ مستقل تعیناتی کے لئے اشتہار دیا جا چکا ہے۔ اس یونیورسٹی کی ترقیاتی سکیم کا تخمینہ 299.500 ملین ہے جبکہ موجودہ مالی سال میں 50 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے۔

۵۔ بابا گورونانک یونیورسٹی؛ ننکانہ صاحب

یہ یونیورسٹی مالی سال 20-2019 میں قائم کی گئی۔ وائس چانسلر کی اسامی عارضی طور پر پر کی گئی ہے جبکہ مستقل تعیناتی کے لئے اشتہار دیا جا چکا ہے۔ اس یونیورسٹی کی ترقیاتی سکیم کا تخمینہ 967.000 ملین ہے جبکہ موجودہ مالی سال میں 50 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے۔ سکیم کی منظوری کے بعد ترقیاتی کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

صوبہ بھر کی یونیورسٹیوں سے وصول شدہ کرونا ریلیف فنڈ اور اسکے استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*5158: **محترمہ گلناز شہزادی:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کی یونیورسٹیز سے موجودہ گورنر نے کل کتنا کرونا ریلیف فنڈ وصول کیا؟

(ب) اس فنڈ کو کس ضمن میں استعمال کیا گیا اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2020 تاریخ ترسیل 14 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر کی یونیورسٹیز سے گورنر پنجاب نے -/4,87,84,586 (چار کروڑ ستاسی لاکھ چوراسی ہزار پانچ سو چھیاسی روپے) کرونا ریلیف فنڈ کی مد میں وصول کیا جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس فنڈ کو وزیر اعظم کرونا ریلیف فنڈ (نیشنل بینک آف پاکستان کے اکاؤنٹ نمبر 4162786786) میں جمع کروایا گیا اور اس فنڈ کو کسی اور ضمن میں استعمال نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

گوجرانوالہ: سرکاری و پرائیویٹ کالجز اور یونیورسٹی کی تعداد اور ان کے الحاق شدہ سے متعلقہ تفصیلات

*5414: جناب محمد نواز چوہان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ شہر میں کون کون سرکاری اور پرائیویٹ کالجز و یونیورسٹی کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) پرائیویٹ کالجز و یونیورسٹی کے نام کیا کیا ہیں کیا پرائیویٹ کالجز کسی بورڈ/یونیورسٹی سے الحاق شدہ اور یونیورسٹی کے کیمپس HEC سے Affiliated ہیں۔

(ج) کون کون سے پرائیویٹ کالجز اور یونیورسٹی بغیر اجازت متعلقہ اتھارٹی کے چل رہے ہیں۔

(د) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کا مستقبل کیا ہوگا اور اس کا ذمہ دار کون ہوگا۔

(تاریخ وصولی 7 اگست 2020 تاریخ ترسیل 24 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گوجرانوالہ شہر میں 14 سرکاری اور 70 پرائیویٹ کالجز اس وقت چل رہے ہیں۔ تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گوجرانوالہ شہر میں ایک پرائیویٹ یونیورسٹی گفٹ کے نام سے چل رہی ہے اور پنجاب یونیورسٹی لاہور یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کے سب کیمپس قائم ہیں۔

(ب) پرائیویٹ کالجز کے نام کی۔ تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تمام پرائیویٹ کالجز بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن گوجرانوالہ سے الحاق شدہ ہیں۔

پرائیویٹ یونیورسٹی کا نام گفٹ یونیورسٹی ہے۔ متذکرہ بالا دونوں سرکاری جامعات کے سب کیمپس HEC سے Affiliated ہیں۔

(ج) تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور ان کی رجسٹریشن کے لئے فائل دفتر میں زیر غور ہے۔ ان تمام کالجز کی فائلز کو مکمل چیک کرنے کے بعد جو کالجز قواعد و ضوابط پر پورا اتریں گے ان کو محکمہ نظامت تعلیمات عامہ (کالجز) سے رجسٹریشن لیٹر جاری کر دیا جائے گا۔

گوجرانوالہ شہر میں کوئی یونیورسٹی متعلقہ اتھارٹی کی اجازت کے بغیر نہیں چل رہی۔

(د) چونکہ کوئی بھی کالج بغیر رجسٹریشن کے نہیں چل رہا لہٰذا طالب علموں کے مستقبل کے خطرے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکٹ کے ممبران کی تعداد اور اختیارات سے متعلقہ تفصیلات

***5454: جناب محمد ارشد ملک:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف ساہیوال کے سنڈیکیٹ کے ممبران کی تعداد مع نام، پتہ جات اور سرکاری عہدہ بتائیں؟

(ب) اس یونیورسٹی کے سنڈیکیٹ کے ممبران کو کون کون نامزد کرتا ہے یا ان کا چناؤ کس طریق کار کے تحت کون کرتا ہے یہ آخری مرتبہ کب کتنے عرصہ کے لیے بنایا گیا تھا ان کی اہلیت کیا ہے۔

(ج) موجودہ سنڈیکیٹ کی کتنی میٹنگ ہوئی ہیں کس کس تاریخ کو ہوئی ہیں ان میں کتنے ممبران نے علیحدہ علیحدہ شمولیت کی تھی۔

(د) سنڈیکیٹ کے پاس کیا کیا اختیارات ہیں۔ اور انہوں نے یونیورسٹی آف ساہیوال میں طلباء و طالبات کے وسیع تر مفاد میں کیا کیا اہم فیصلے کیے تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 11 اگست 2020 تاریخ ترسیل 28 ستمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف ساہیوال کے سینڈیکیٹ میں ممبران کی کل تعداد 20 ہے۔ وزیر برائے اعلیٰ تعلیم سینڈیکیٹ کے چیئرپرسن، سیکرٹری محکمہ اعلیٰ تعلیم، محکمہ خزانہ، محکمہ قانون اور پارلیمانی معاملات، چیئرمین ہائر ایجوکیشن کمیشن اسلام آباد اور پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن کے چیئرمین، صوبائی اسمبلی کے دو ممبر، وائس چانسلر اور رجسٹرار Ex-Officio ممبر ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف ساہیوال کے سینڈیکیٹ میں فی الحال پرووائس چانسلر، پانچ ممتاز شخصیات، دو ڈین اور ایک الحاق شدہ کالج کے پرنسپل کی نشست خالی ہے۔ ان ممبران کا تقرر تین سال کے لیے کیا جاتا ہے۔ ممتاز شخصیات اور ڈین گورنر/چانسلر جبکہ کالج پرنسپل کو حکومت پنجاب نے نامزد کرنا ہوتا ہے۔ سنڈیکیٹ کے ممبران سے متعلقہ تفصیلات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) یونیورسٹی سنڈیکیٹ کے ممبران کی نامزدگی یونیورسٹی آف ساہیوال ایکٹ 2015 کی شق نمبر (a)(1)21 کے تحت کی جاتی ہے جس کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔ یونیورسٹی کا سینڈیکیٹ ابھی بھی فعال ہے آخری مرتبہ تین برس کے لیے پانچ ممتاز شخصیات کی نامزدگی گورنر/چانسلر نے 6 ستمبر 2017 کو کی تھی جس کا نوٹیفیکیشن ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ محکمہ اعلیٰ تعلیم، پنجاب یونیورسٹی آف ساہیوال کو ہدایت کر چکا ہے کہ اگلے تین برسوں کی نامزدگی کے لیے پینل جمع کروا دیا جائے۔ (تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) یونیورسٹی آف ساہیوال کے سینڈیکیٹ کی اب تک 8 میٹنگز مندرجہ ذیل تاریخوں کو منعقد ہوئی ہیں:

1.	15.2.2018
2.	13.4.2018

3.	08.1.2019
4.	12.7.2019
5.	29.11.2019
6.	27.12.2019
7.	02.3.2019
8.	17.6.2020

متذکرہ بالا میٹنگز میں جن ممبران نے شرکت کی تھی ان کی تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سینڈیکیٹ کے اختیارات یونیورسٹی آف ساہیوال ایکٹ 2015 کی شق نمبر 22 میں تفصیل سے درج ہیں جو ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یونیورسٹی کے قیام سے لیکر تاحال سینڈیکیٹ میں مختلف انتظامی کمیٹی اور انتظامی دفاتر کی سفارشات پر یونیورسٹی سینڈیکیٹ نے اپنے فرائض سرانجام دیتے ہوئے بجٹ 20-2019 اور 21-2020 کی منظوری دی یونیورسٹی کی ترقی اور طلباء کے وسیع تر مفادات کے لیے گورنمنٹ سے بجٹ خسارہ کی سفارشات کی۔ اس کے علاوہ سینڈیکیٹ نے طالب علموں کے اعلیٰ تعلیم یافتہ پی ایچ ڈی سند یافتہ اساتذہ کرام کی بھرتی کر کے ساہیوال جیسے شہر میں دنیا بھر کی مختلف یونیورسٹیز سے تجربہ کار ریسرچرز کی خدمات حاصل کیں۔ ساہیوال اور گردونواح کے طالب علموں کی اعلیٰ تعلیم کے لیے یونیورسٹی آف ساہیوال ایک مشہور پبلک سیکٹر یونیورسٹی کے طور پر اپنا کردار ادا کر رہی ہے جس سے علاقہ میں والدین اور علاقہ مکینوں کے بچوں کو دور دراز جا کر تعلیم حاصل کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

راجن پور میں سرکاری یا نجی یونیورسٹی کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*5570: **سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تاحال ضلع راجن پور میں نجی و سرکاری یونیورسٹی کا کوئی سب کیمپس نہ ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ضلع کی عوام کی فلاح کے لئے یونیورسٹی کا کیمپس قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 اگست 2020 تاریخ ترسیل 26 اکتوبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)جی یہ درست ہے کہ فی الحال راجن پور میں کسی نجی و سرکاری یونیورسٹی کا کوئی سب کیمپس نہ ہے۔

(ب)راجن پور کے قرب وجوار میں 'خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی رحیم یار خان'، 'غازی یونیورسٹی ڈی جی خان'،' اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور' پہلے سے قائم ہیں۔ مزید برآں حکومت پنجاب ہر ضلع میں یونیورسٹی بنانے کے ارادے پر غور وخوض کر رہی ہے۔ اگر ضلع راجن پور کے حوالے سے فزیبلٹی رپورٹ مثبت ہوئی تو یونیورسٹی قائم کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

رحیم یار خان: خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کا رقبہ، فکلیٹی ممبران اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

***5728: سید عثمان محمود:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی رحیم یار خان کتنے رقبہ پر قائم ہے؟

(ب)اس میں فکلیٹی ممبرز کی تعداد کتنی ہے۔

(ج)اس میں طلباء کی تعداد کتنی ہے۔

(د)ٹیچنگ کیڈر کی کتنی اسامیاں خالی اور کتنی پر ہیں۔

(ہ)اس میں کتنے Ph.D اساتذہ کام کر رہے ہیں۔

(و)کیا حکومت یونیورسٹی ہذا میں مزید اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار اساتذہ تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 8 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی رحیم یار خان 274 ایکڑ رقبہ پر محیط ہے۔

(ب)ادارہ ہذا میں فکلیٹی ممبران کی تعداد 258 ہے۔

(ج)ادارہ ہذا میں تقریباً 1150 کے قریب طلبہ زیر تعلیم ہیں۔

(د)ادارہ ہذا میں ٹیچنگ کیڈر کی کُل اسامیاں 756 ہیں۔ 258 اسامیاں پُر ہیں جبکہ خالی اسامیوں کی تعداد 498 ہے۔

(ہ)ادارہ ہذا میں اس وقت Ph.D اساتذہ کی تعداد 136 ہے۔

(و)یونیورسٹی مستقبل میں اپنے مروجہ طریقہ کار کے مطابق اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ کی بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

اوکاڑہ: گورنمنٹ ڈگری کالج بصیر پور میں اساتذہ کی کمی سے متعلقہ تفصیلات

***5752: جناب منیب الحق:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں گورنمنٹ ڈگری کالج کب قائم ہوا اور اس کا کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کالج مذکورہ کا کیمپس کتنے رقبے پر تعمیر شدہ ہے اور بقیہ رقبہ کس کے پاس ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ کالج میں منظور شدہ تعداد کے مطابق اساتذہ تعینات نہ ہیں اگر ہاں تو اس کی تفصیل کیا ہے۔

(د) کیا حکومت مذکورہ کالج کی سٹاف کالونی بنانے کو تیار ہے تاکہ اساتذہ کی قلت پر قابو پایا جاسکے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج بصیر پور ضلع اوکاڑہ 1994 میں قائم ہوا اور اس کا کل رقبہ 43 کنال 08 مرلے ہے

(ب) کالج کی 40 کنال کے گرد چار دیواری ہے جس میں سے کیمپس کی بلڈنگ تقریبا 03 کنال پر محیط ہے۔ جبکہ 03 کنال 08 مرلے سڑک کے دوسری جانب خالی پڑی ہے اس پر کالج ہذا کا قبضہ ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ اساتذہ کی تعداد کم ہے۔ اساتذہ کی اس کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت پنجاب ہر سال سی ٹی آئی کی بھرتی کرتی ہے جس سے اس کمی کو کافی حد تک پورا کیا جاتا ہے مگر ریگولر سٹاف کی بھرتی ابھی تک نہیں ہوئی۔

(د) فی الحال اس طرح کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

اوکاڑہ: گورنمنٹ ڈگری کالج بصیر پور میں اساتذہ سے محروم شعبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

***5753: جناب منیب الحق:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج بصیر پور اوکاڑہ میں کونسے شعبہ جات منظور شدہ ہیں اور ان میں کٹیگری وائز اساتذہ کی منظور شدہ تعداد کیا ہے ہر شعبے میں کتنے اساتذہ کام کر رہے ہیں اور حکومت کب تک اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کو تیار ہے؟

(ب) مذکورہ کالج میں کون سے شعبہ اساتذہ کی تعیناتی نہ ہونے کی وجہ سے کام نہیں کر رہے اور حکومت کب تک ان شعبوں کو فعال کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں انٹر میڈیٹ لیول پر مندرجہ ذیل شعبہ جات منظور شدہ ہیں۔

1۔ایف ایس سی (پری میڈیکل)

2۔ایف ایس سی (نان میڈیکل)

3۔جنرل سائنس

4۔آرٹس

گورنمنٹ ڈگری کالج بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں ڈگری لیول پر مندرجہ ذیل شعبہ جات منظور شدہ ہیں۔

1۔ بی اے آرٹس

گورنمنٹ ڈگری کالج بصیر پور ضلع اوکاڑہ میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 18 ہے جن میں سے 07 اساتذہ کام کر رہے ہیں باقی 11 اسامیاں خالی ہیں۔خالی اسامیوں پر مستقل تعیناتی کے لئے حکومت نے بھرتی کا عمل شروع کر رکھا ہے۔مزید براں حکومت نے سی ٹی آئز کی بھرتی کا عمل بھی جاری کرر کھا ہے جس کی بدولت عارضی طور پر اساتذہ اکرام کی کمی کو پورا کیا جارہا ہے۔

(ب)مذکورہ کالج میں منظو شدہ تمام شعبہ جات فعال ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

جھنگ میں گرلز کالج کی تعمیر، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*5756: **محترمہ راحیلہ نعیم:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گرلز کالج جھنگ کی تعمیر کب شروع ہوئی کتنی لاگت آچکی ہے اور کب تک بلڈنگ مکمل ہو گی؟

(ب)اس وقت کتنی طالبات اس میں زیر تعلیم ہیں اور ان کو کون کون سے مضمون کی تعلیم دی جارہی ہے۔

(ج)SNE کے مطابق ٹیچنگ / نان ٹیچنگ سٹاف کتنا ہے اور خالی سیٹیں کتنی ہیں۔

(د) فیس کی مد میں سالانہ کتنی رقم جمع ہوئی اور اخراجات کی تفصیل کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 10 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 11 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج سیٹلائیٹ ٹاؤن کی تعمیر سال 15-2014 سے شروع ہوئی اور اس کی تعمیر پر 96.680 ملین کی لاگت ہوئی اور اس کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہے۔

(ب)اس وقت اس کالج میں 880 طالبات زیر تعلیم ہیں تفصیل درج ذیل ہے۔

1st Year	345	2nd Year	300
3rd Year	150	4th Year	85

اوران طالبات کو ایف اے ایف ایس سی۔بی اے اور بی ایس سی میں تعلیم دی جارہی ہے۔جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

کیٹیگری	مضامین
ایف اے	اکنامکس'نفسیات'جغرافیہ'لائبریری سائنس'کمپیوٹر سائنس'ایجوکیشن'اسلامیات اختیاری'فیزیکل ایجوکیشن اردو اعلی'انگریزی ادب'ہوم اکنامکس
ایف ایس سی	کیمسٹری'فزکس'بیالوجی'ریاضی'کمپیوٹر سائنس'اکنامکس
بی اے اکنامکس	'سوکس'اسلامیات اختیاری'جغرافیہ'ایجوکیشن'فزیکل ایجوکیشن'ہوم اکنامکس'اردو
بی ایس سی	زوالوجی'باٹنی'کیمسٹری'جغرافیہ'ریاضی'کمپیوٹر سائنس'اکنامکس'شماریات

(ج)SNE کے مطابق اس کالج میں 19 ٹیچنگ اور 22 نان ٹیچنگ سٹاف کی آسامیاں ہیں۔جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Sr. No	Name of Post	Sanction	Working	Vacant
1	Principal	1	1	0
2	Asst Prof	2	1	1
3	Lecturer	15	7	8
4	Librarian	1	0	1
		19	9	10

Sr. No	Name of Post	Sanction	Working	Vacant
1	Head Clerk	1	1	0
2	Junior Clerk	1	1	1
3	Library Clerk	1	0	1
4	Lec Asst	3	0	3
5	Library Attd	3	0	3
6	Chowkidar	4	1	3
7	Sweeper	3	0	3
8	N.Q	3	2	1
9	Mali	2	1	1
		22	6	16

(د)فیس کی مد میں 20-2019 کے سیشن میں -/2.851 ملین روپے جمع ہوئے اور مبلغ -/3.052 ملین روپے سالانہ اخراجات ہوئے۔ ان اخراجات میں طالبات کی ٹیوشن,ایڈمیشن رجسٹریشن,امتحانی فیس اور دیگر عارضی ملازمین کی تنخواہ شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

بہاولپور: پی پی 251 میں بوائز و گرلز کالجز کی تعداد اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*5818: **ملک خالد محمود بابر:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 251 بہاولپور میں کہاں کہاں بوائز و گرلز سرکاری کالجز ہیں؟

(ب)ان کالجوں کے لئے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے تفصیل کالج وائز بتائیں۔

(ج)ان کالجوں میں ٹیچنگ کیڈر اور نان ٹیچنگ کیڈر کی خالی اسامیوں کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(د)ان کالجوں کی عمارات کی حالت کیسی ہے کیا تمام کالجوں کی عمارات ٹھیک ہیں اور طالب علموں کی تعداد کے مطابق ہیں۔

(ہ)ان کالجوں میں طالب علموں کے لئے ٹرانسپورٹ کی سہولت ہے۔

(و)کیاان کالجوں میں فرنیچر و دیگر ضروری سامان میسر ہے نہیں تو اس کی وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)پی پی 251 بہاولپور میں صرف ایک گرلز کالج گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین, ہتھیجی میں واقع ہے۔ جبکہ بوائز کالج کوئی نہ ہے۔

(ب)بجٹ برائے مالی سال 21-2020 مبلغ 63.614 ملین برائے گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی کے لیے مختص کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ہتھیجی میں ٹیچنگ کیڈر کی کل منظور شدہ اسامیاں 22 ہیں۔ جن میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹیچنگ اسامیوں کی تفصیل:-

لیکچرار BS-17

ا۔ لیکچرار باٹنی (01)BS-17 ۲۔ لیکچرار کیمسٹری (01) BS-17 ۳۔ لیکچرار سوکس (01)BS-17 ۴۔ لیکچرار اکنامکس (01)BS-17 ۵۔ لیکچرار ایجوکیشن (01) BS-17 ۶۔ لیکچرار انگلش (01) BS-17 ۷۔ لیکچرار ہوم اکنامکس (01)BS-17 ۸۔

لائبریرین(01) BS-17 ۹۔ لیکچرار ہیلتھ اینڈ فزیکل ایجوکیشن(01) BS-17 ۱۰۔ لیکچرار فزکس(01) BS-17 ۱۱۔ لیکچرار سوشیالوجی(01)BS-17 ۱۲۔ لیکچرار شماریات(01)BS-17

اسسٹنٹ پروفیسر BS-18

۱۔ اسسٹنٹ پروفیسر انگلش(01)BS-18 ۲۔ اسسٹنٹ پروفیسر اسلامیات(01)BS-18 ۳۔ اسسٹنٹ پروفیسر ریاضی(01) BS-18 ۴۔ اسسٹنٹ پروفیسر اردو(01)BS-18

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی میں نان ٹیچنگ کیڈر کی کل منظور شدہ اسامیاں 28 ہیں۔ جن میں خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نان ٹیچنگ اسامیوں کی تفصیل

۱۔ ہیڈ کلرک(01)BS-16 ۲۔ سینئر کلرک(01)BS-14 ۳۔ جونیئر کلرک(02)BS-11 ۴۔ کیئر ٹیکر(01)BS-09

۵۔ لیکچرر اسسٹنٹ(05) BS-07 ۶۔ لائبریری کلرک(01)BS-05 ۷۔ نائب قاصد(02)BS-01 ۸۔ لیبارٹری اٹینڈنٹ (03)BS-01 ۹۔ مالی(01)BS-01 ۱۰۔ چوکیدار(04)BS-01

(د) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی نئی تعمیر شدہ عمارت ہے اور طالبات کی تعداد 147 ہے، کالج میں 12 کلاس رومز موجود ہیں جن میں تعلیمی سرگرمیاں جاری ہیں۔

(ہ) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی میں ٹرانسپورٹ کی سہولت میسر نہیں ہے۔

(و) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ہتھیجی میں فرنیچر و دیگر ضروری سامان میسر ہے۔ جس میں کرسیوں کی تعداد 100 ہے۔ مزید برآں اضافی فرنیچر کے لیے حکومت کی طرف سے فنڈز موصول ہو چکے ہیں۔ جو کہ اسی سال مہیا کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

بہاولپور میں یونیورسٹی کالجز اور کیمپس و مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*5821: **جناب ظہیر اقبال:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر میں کون کون سی یونیورسٹیز اور کالجز کہاں کہاں پر ہیں؟

(ب) اس شہر میں کس کس یونیورسٹی کے کیمپس قائم ہیں۔ اور یہ کس قاعدہ قانون کے تحت چل رہے ہیں۔

(ج) کتنی پرائیویٹ یونیورسٹی اور کالجز ہیں۔

(د) سرکاری یونیورسٹی اور کالجز کے لیے کتنی رقم مالی سال 21-2020 میں مختص کی گئی ہے۔

(ہ) کس کس سرکاری یونیورسٹی اور کالجز میں کون کون سی اسامیاں خالی ہیں۔

(و) کیا حکومت اس شہر میں زیر تعمیر سرکاری کالجز و یونیورسٹی کو جلد از جلد مکمل کروانے کا ارادہ ہے ان کا کتنا کتنا کام مکمل ہو چکا ہے اور کتنا بقایا ہے۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بہاولپور شہر میں تین یونیورسٹیز اور پانچ کالجز تعلیم و تدریس کا عمل جاری رکھے ہوئے ہیں اور ایک کالج زیر تعمیر ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تفصیل یونیورسٹیز

۱۔ اسلامیہ یونیورسٹی، بغداد کیمپس حاصل پور روڈ بہاولپور۔

۲۔ گورنمنٹ صادق کالج وویمن یونیورسٹی ریاض کالونی بہاولپور۔

۳۔ چولستان یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینمل سائنسز نزد ڈی ایچ اے بہاولپور۔

تفصیل کالجز

۱۔ گورنمنٹ ایس ای کالج نزد جی پی او بہاولپور۔

۲۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بغداد روڈ بہاولپور۔

۳۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور۔

۴۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائٹ ٹاؤن حاصل پور روڈ بہاولپور۔

۵۔ گورنمنٹ صادق کالج آف کامرس چیمہ ٹاؤن بہاولپور۔

تفصیل زیر تعمیر کالج

بہاولپور شہر میں گورنمنٹ ہوم اکنامکس کالج زیر تعمیر ہے۔ جس کی تعمیر جون 2021 تک مکمل ہو جائے گی۔

(ب) بہاولپور میں یونیورسٹیاں اسمبلی سے پاس شدہ ایکٹ کے تحت قائم کی گئی ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور۔

۲۔ گورنمنٹ صادق کالج وویمن یونیورسٹی ریاض کالونی بہاولپور۔

(ج) بہاولپور شہر میں کوئی پرائیویٹ یونیورسٹی نہیں ہے جبکہ پرائیویٹ کالجز کی تعداد 39 ہے۔

(د) تفصیل مختص کی گئی رقم برائے کالجز سال 21-2020 درج ذیل ہے۔

۱۔ گورنمنٹ ایس ای کالج نزد جی پی او بہاولپور۔ -/62959 ملین روپے-

۲۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بغداد روڈ بہاولپور۔ -/46.575 ملین روپے

۳۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور۔ -/17.595 ملین روپے

۴۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائٹ ٹاؤن حاصل پور روڈ بہاولپور۔ -/34.838 ملین روپے

۵۔ گورنمنٹ صادق کالج آف کامرس چیمہ ٹاؤن بہاولپور۔ -/38.885 ملین

۶۔ گورنمنٹ کالج ہوم اکنامکس کالج بہاولپور زیر تعمیر ہے اور اسکی ترقیاتی سکیم کی مد میں اب تک 188.322 ملین جاری کئے جا چکے ہیں اور محکمہ کی مواصلات و تعمیرات پر اب تک 165.880 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

(ہ) سرکاری یونیورسٹی کی خالی آسامیاں مندرجہ ذیل ہیں:-

اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور

Cadre	Grade	Total Sanctioned Post			
		Permanent		Temporary/Count	
		Filled	Vacant	Filled	Vacant
Professor	21	40	83	N/A	N/A
Associate Professor	20	52	197	N/A	N/A
Assistant Professor	19	328	555	11	N/A
Lecturer	18	158	389	20	N/A
		578	1224	31	0

۲۔ گورنمنٹ صادق کالج وومن یونیورسٹی بہاولپور۔

گورنمنٹ صادق کالج وومن یونیورسٹی بہاولپور کے Service Statutes تاحال چانسلر / گورنر سے منظور نہیں ہوئے۔ یونیورسٹی میں خالی آسامیوں کی تعداد Service Statutes کی منظور ہونے کے بعد ہی طے کی جا سکے گی۔

سرکاری یونیورسٹی کالجز کی خالی اسامیاں درج ذیل ہیں۔

کالج کا نام	تدریسی	غیر تدریسی
گورنمنٹ ایس ای کالج نزد جی پی او بہاولپور	11	22
گورنمٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بغداد روڈ بہاولپور	6	6
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور	کوئی نہیں	4
گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائٹ ٹاؤن حاصل پور روڈ بہاولپور	کوئی نہیں	3
گورنمنٹ صادق کالج آف کامرس چیمہ ٹاؤن بہاولپور	4	3

(و) بہاولپور شہر میں کوئی بھی سرکاری یونیورسٹی زیر تعمیر نہیں ہے البتہ گورنمنٹ ہوم اکنامکس کالج زیر تعمیر ہے۔ جس کی تعمیر جون 2021 تک مکمل ہو جائے گی۔ حکومت پنجاب کی طرف سے مالی سال 21-2020 تک مبلغ -/188.322 ملین جاری کیے گئے اور 31.10.2020 تک مبلغ -/165.880 ملین محکمہ تعمیرات خرچ کر چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

منڈی بہاؤالدین: گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) میں سٹاف اور خالی اسامیوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*5864: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز منڈی بہاؤالدین میں پروفیسر / اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار کتنے تعینات ہیں اور کتنی پوسٹ خالی ہیں Subject Wise تفصیل بتائیں؟

(ب) مذکورہ کالج میں نان ٹیچنگ سٹاف کتنا ہے اور ان کا عرصہ تعیناتی بتایا جائے۔

(ج) سال 19-2018 اور 20-2019 میں Students سے فیس کی مد میں کتنی رقم جمع ہوئی اور اخراجات بھی بتائے جائیں۔

(د) مذکورہ کالج میں کن مضامین میں ایم اے کروانے کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) منڈی بہاؤالدین میں تعینات پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرار کی تعداد 49 ہے اور 14 سیٹیں خالی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	عہدہ	کل تعداد	پر اسامی	خالی اسامی	مضمون
1	پروفیسر	3	2	1	1۔ کامرس
2	ایسوسی ایٹ پروفیسر	8	3	5	2۔ اکنامکس 1۔ کیمسٹری 1۔ ہسٹری 1۔ فزکس
3	اسسٹنٹ پروفیسر	31	27	4	1۔ انگلش 1۔ ہسٹری 2۔ اردو
4	لیکچرار	20	17	3	2۔ اسلامیات 1۔ انگلش

5	ڈپٹی چیف لائبریرین	1	0	1	1۔لائبریری
	کل تعداد	63	49	14	

(ب)نان ٹیچنگ سٹاف کی کل تعداد 28 ہے اور 5 سیٹیں خالی ہیں ورکنگ سٹاف متعدد عرصہ ہائے سال سے کام کررہے ہیں۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ گئی ہے)۔

(ج)

سال	طلباء کی فیس	اخراجات
2018-19	2,329,465روپے	5,553,663روپے
2019-20	986,970روپے	1,857,486روپے

(د)کالج میں درج ذیل مضامین میں M.A کروانے کی سہولت موجود ہے۔

1۔ اسلامیات 2۔ اکنامکس 3۔ انگلش

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

منڈی بہاؤالدین: نواز شریف گرلز کالج کے قیام، سٹوڈنٹ کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5866: **محترمہ فائزہ مشتاق:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)نواز شریف گرلز کالج منڈی بہاؤالدین کب سے قائم ہے؟

(ب)اس کالج میں Students کی تعداد کلاس وائز اور بلڈنگ کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)اس کالج میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد مع خالی اسامیوں کی تفصیل علیحدہ علیحدہ دی جائے۔

(د)اس کالج میں Day Care Center کب بنایا گیا اور اس ڈے کیئر سنٹر میں اساتذہ کے بچوں کو کیا سہولیات دی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی 16 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)سٹوڈنٹس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تعداد سال اول	تعداد سال دوم	تعداد سال سوم	تعداد سال چہارم
301	430	231	216

(ب)بلڈنگ کی تفصیل درج ذیل ہے:-

کلاس رومز	سائنس لیب	کمپیوٹر لیب	لائبریری	ملٹی پرپز ہال	ہاسٹل

4	1	1	1	1نان فنکشنل	12

(ج) ٹیچنگ سٹاف کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

کل اسامیاں	خالی اسامیاں	پر اسامیاں
22	12	10

نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد مندرجہ ذیل ہے:-

کل اسامیاں	خالی اسامیاں	پر اسامیاں
28	4	24

(د) ڈے کیئر سنٹر کا قیام 2015 میں عمل میں آیا اور یہ وومن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے قواعد وضوابط کے مطابق قائم ہوا۔ سہولیات کی تفصیل درج ذیل ہے:-

لرننگ ایریا	ایئر کنڈیشنڈ بلڈنگ	نیپ ایریا	ڈائننگ ایریا	پلے ایریا

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

پی پی 49 نارووال میں خواتین وبوائز کالجز کی تعداد اور مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

***5894: جناب بلال اکبر خاں:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 49 نارووال میں کہاں کہاں کالج برئے خواتین وبوائز ہیں؟

(ب) ان کالجوں کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے کس کی بلڈنگ خستہ حال اور ناکافی ہے۔

(ج) ان کالجوں کے لئے کتنا فنڈز موجودہ مالی سال 21-2020 میں فراہم کیا گیا ہے اور کتنا مزید فراہم کیا جائے گا۔

(د) ان میں اساتذہ کی پوزیشن کیسی ہے کتنی اسامیاں کہاں کہاں خالی ہیں۔

(ہ) ان میں کون کون مسنگ فسیلٹیز ہیں۔

(و) اس کی تمام مسنگ فسلیٹیز کب تک فراہم کر دی جائیں گی اور خالی اسامیاں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 02 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) چونکہ پی پی 94 نارووال کے دیہات پر مبنی حلقہ ہے اس میں صرف ایک کالج گورنمنٹ زینب بی بی حمیدہ گرلز ڈگری کالج تونڈی بھنڈرہ میں واقع ہے۔

(ب) گورنمنٹ زینب بی بی حمیدہ گرلز ڈگری کالج کی بلڈنگ بہترین حالت میں ہے اور ابھی تک موجودہ حالت کی تعداد کافی ہے۔

کرسیوں کی تعداد	طالب علموں کی تعداد
577	529

(ج) گورنمنٹ زینب بی بی حمیدہ گرلز ڈگری کالج کے لیے مالی سال 21-2020 میں 30.056 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے مذکورہ کالج کو مالی سال 21-2020 میں طالبات کے لیے 367 عدد کرسیاں فراہم کر دی گئی ہیں۔

(د) اس کالج میں اساتذہ کی پوزیشن / اسامیوں کی صورتحال مندرجہ ذیل ہے۔

سکیل	اسامیاں	خالی
BS-19	1	1
BS-18	4	4
BS-17	17	16

(و) 367 عدد کرسیاں طالبات کے لیے فراہم کر دی گئی ہیں جو کہ موجودہ صورت طالبات کی ضرورت پوری کرنے کے لیے کافی ہیں کالج ہذا کو ایک عدد ہال کی ضرورت ہے جس کو فراہم کرنے کے لیے اگلے مالی سال میں فنڈز کی فراہمی کے مطابق ترقیاتی سکیم میں شامل کرنے کی تجویز دی جائے گی۔ PPSC کے ذریعے لیکچررز کی 2400 اسامیاں پر بھرتی کا عمل مکمل ہونے پر کالج ہذا میں ٹیچنگ سٹاف کی کمی کو پورا کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

صوبہ میں سال 19-2018 میں لیکچرارز کی بھرتی اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*5916: **محترمہ رابعہ نسیم فاروقی**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2018 اور 2019 میں صوبہ بھر میں کتنے لیکچرار بھرتی کئے گئے؟

(ب) اب صوبہ بھر کے کالجوں میں لیکچرارز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) محکمہ ہائر ایجوکیشن میں سال 2018 اور 2019 میں کوئی لیکچرار بھرتی نہیں کیا گیا۔

(ب) صوبہ بھر کے سرکاری کالجوں میں اس وقت لیکچرارز میں 4443 آسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

لاہور: بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجو کیشن کے پرنٹنگ پریس اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*5931: **میاں عبد الرؤف**: کیا وزیر ہائر ایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا لاہور بورڈ آف انٹر میڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجو کیشن کا اپنا پرنٹنگ پریس موجود ہے تو اس پرنٹنگ پریس میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) یہ پرنٹنگ پریس کب قائم کیا گیا اور اس پریس میں کونسی مشینری موجود ہے۔

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجو کیشن

(الف) جی ہاں! لاہور بورڈ کا اپنا پرنٹنگ پریس موجود ہے۔ اور اس میں اس وقت 37 ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ب) یہ پرنٹنگ پریس 1958 میں قائم کیا گیا اور پریس میں 19 مختلف مشینیں موجود ہیں۔

جنرل پریس میں موجود مشینری کی تفصیل۔

1۔	آفسٹ مشین	2عدد
2۔	لیٹر پریس مشین	2عدد
3۔	پلیٹ میکنگ مشین	1عدد
4۔	کٹنگ مشین	2عدد
5۔	کاپی پرنٹر مشین	2عدد
6۔	ایمبوزنگ مشین	3عدد
7۔	سلائی مشین	7عدد

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں مکینیکل انجینئرنگ کی ڈگری کے حصول کا دورانیہ نیز فیس سے متعلقہ تفصیلات

*5950: **سیدہ زہرا نقوی**: کیا وزیر ہائر ایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں مکینیکل انجینئرنگ کتنے سال میں مکمل ہوتی ہے اس کی کل فیس کتنی ہے؟

(ب) 2018اور2019میں کتنے طالب علموں نے مکینیکل انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی؟

(تاریخ وصولی22 ستمبر2020 تاریخ ترسیل20نومبر2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں مکینیکل انجینئرنگ کی ڈگری کا دورانیہ چار سال ہے البتہ اس میں دو سال کی توسیع دی جاسکتی ہے۔انجینئرنگ ڈگری کی چار سال کی کل فیس سیشن 2018تک -/Rs 2,76,529 تھی۔جبکہ یونیورسٹی ہذا نے یہ فیس تقریباً ایک دہائی عرصے کے بعد سیشن 2019اور2020کے لئے فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی اور سینڈیکیٹ کی منظوری کے بعد بڑھائی جو کہ درج ذیل ہے:

ا۔	برائے سال2019	کل فیس	Rs.3,97,350/-
۲۔	برائے سال2020	کل فیس	Rs.5,11,111/-

اس کے باوجود یونیورسٹی مالی مشکلات کا سامنا کر رہی ہے۔یہاں یہ واضح کرنا بھی ضروری ہے کہ یونیورسٹی ہذا کی موجودہ فیس ملک کی دوسری پبلک سیکٹر انجینئرنگ یونیورسٹیز کی فیس سے ابھی بھی کم ہے۔

(ب)2018اور2019میں 1274طالبِ علموں نے یونیورسٹی ہذا سے مکینکل انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی۔

(تاریخ وصولی جواب19 جنوری2021)

چنیوٹ میں موجود کالجز کیلئے مختص کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*5982: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ کے کالجز کے لئے مالی سال 21-2020میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے ان کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(ب)پی پی 95ضلع چنیوٹ کے کس کس کالجز کے لئے رقم برائے تعمیر بلڈنگ و دیگر سہولیات فراہم کی گئی ہے۔

(ج)اس حلقہ کے کالجوں میں خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی خاص کر ٹیچنگ کیڈر کی خالی اسامیاں کب تک پر کی جائیں گی نیز خالی اسامیوں کی تفصیل کالج وائز بتائیں۔

(د)اس حلقہ کے کالجوں میں کون کون سی سہولیات ناکافی ہیں کب تک یہ سہولیات حکومت فراہم کر دے گی۔

(ہ)اس حلقہ میں حکومت کہاں کہاں مزید کالج بنانے کا کب تک ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی23 ستمبر2020 تاریخ ترسیل23نومبر2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع چنیوٹ کے کالجز کو مالی سال 21-2020 میں ٹوٹل -/149902533 رقم فراہم کی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ گورنمنٹ کے۔اے اسلامیہ ڈگری کالج فار بوائز جامعہ محمدی شریف -/12641600

۲۔ گورنمنٹ مولانا محمد ذاکر ڈگری کالج فار بوائز امین پور بنگلہ -/1529731

۳۔ گورنمنٹ اسلامیہ پوسٹ گریجویٹ کالج چنیوٹ -/37738050

۴۔ گورنمنٹ ٹی۔آئی کالج چناب نگر -/30309628

۵۔ گورنمنٹ بوائز کالج لالیاں -/3249432

۶۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس چنیوٹ -/980225

۷۔ گورنمنٹ کالج فار وومن چنیوٹ -/18193972

۸۔ گورنمنٹ جامعہ نصرت چناب نگر -/20825444

۹۔ گورنمنٹ کالج فار وومن لالیاں -/9166624

۱۰۔ گورنمنٹ کالج فار وومن بھوانہ -/5123173

۱۱۔ گورنمنٹ کالج فار وومن پیر پنجہ -/1322627

(ب) حلقہ پی پی 95 ضلع چنیوٹ کے کالج گورنمنٹ کے۔اے اسلامیہ ڈگری کالج فار بوائز جامعہ محمدی شریف کو موجودہ مالی سال میں -/500000 رقم فراہم ہوئی ہے۔ جو کہ سائیکل سٹینڈ کا شیڈ بنانے کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔

(ج) ۱۔ گورنمنٹ کے۔اے اسلامیہ ڈگری کالج فار بوائز جامعہ محمدی شریف میں منظور شدہ اسامیاں 31 ہیں اور نان ٹیچنگ 25 ہیں۔ ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیوں کی تعداد 14 ہے۔ طلباء کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے STR کے مطابق سی ٹی آئیز کی ڈیمانڈ کر دی گئی ہے۔ نان ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیوں کی تعداد 13 ہے جن پر حکومت پنجاب نئی بھرتی پالیسی کے مطابق جلد میرٹ پر بھرتی کی جائے گی۔

۲۔ گورنمنٹ مولانا محمد ذاکر ڈگری کالج فار بوائز امین پور بنگلہ کی ایس این ای 05.11.2020 کو منظور ہوئی ہے جس میں 19 ٹیچنگ اور 22 نان ٹیچنگ اسامیاں ہیں اور 3 لیکچررز 04.12.2020 کو اس کالج میں نئے تعینات ہوئے ہیں اور اب خالی اسامیاں 16 ہیں اور طلباء کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے STR کے مطابق سی ٹی آئیز کی ڈیمانڈ بھی کر دی گئی ہے۔ نان ٹیچنگ خالی اسامیوں پر حکومت پنجاب کی نئی بھرتی پالیسی کے مطابق جلد میرٹ پر بھرتی کی جائے گی۔

(د) ۱۔ گورنمنٹ کے۔اے اسلامیہ ڈگری کالج فار بوائز جامعہ محمدی شریف کو کمپیوٹر لیب کی اشد ضرورت ہے جو کہ جلد ہی گورنمنٹ کی جانب سے فراہم کر دی جائے گی۔

۲۔ گورنمنٹ مولانا محمد ذاکر ڈگری کالج فار بوائز امین پور بنگلہ نیا کالج ہے اس کے لیے 125.52 ملین رقم فراہم کی گئی تھی جس سے کالج کی عمارت مکمل ہو چکی ہے اور 20-2019 سے کلاسز بھی سٹارٹ ہو چکی ہیں۔

(ہ)مذکورہ حلقہ میں پہلے ہی 2بوائز کالج موجود ہیں جن میں سے گورنمنٹ مولانا محمد ذاکرڈگری کالج فار بوائز امین پور بنگلہ 20-2019 میں ہی شروع ہوا ہے اور گورنمنٹ ڈگری کالج فار وومن بھوانہ بھی اسی حلقہ کی باؤنڈری پر موجود ہے اور یہ تینوں کالجز حلقہ کی ضرورت کو پورا کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

ملتان میں یونیورسٹی آف انجینئرنگ کے کیمپس کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

*6024: **محترمہ مومنہ وحید:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ملتان میں یونیورسٹی آف انجینیرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کا نیا کیمپس تعمیر کیا جائے گا یہ نیا کیمپس کتنی اراضی پر تعمیر ہو گا اوراس پر کتنی لاگت آئے گی۔

(ب) نیا کیمپس کب مکمل ہو گا اور یہاں طالب علموں کو کونسی سہولیات میسر آئیں گی۔

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 25 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف)یونیورسٹی آف انجئیرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ملتان کا موجودہ / عارضی کیمپس گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی ملتان میں ایک مستعار بنیاد پر واقع ہے فی الحال 1800 طلباء تقریبا 20 شعبہ جات انجئیرنگ ٹیکنالوجی، کمپیوٹر سائنس اور اپلائیڈ سائنس میں داخلہ لے چکے ہیں مستقل کیمپس کی تعمیر کے لیے کل اراضی موضع لاڑ تحصیل صدر ملتان میں 210 ایکڑ پر مشتمل ہے منصوبے کا کل تخمینہ مالیت 945.029 ملین روپے ہے جو کہ پنجاب حکومت نے منظور کر لیا ہے ریونیو 178.842 ملین روپے اور کیپٹل 766.188 ملین روپے ADP 2020-21)

ADP NO.72 CONSTRUCTION OF BUILDING OF MUHAMMAD NAWAZ SHAREEF UNIVERSITY OF ENGINEERING & TECHNOLOGY, MULTAN

(ب)پروجیکٹ تکمیل کی مدت تین سال ہے طالب علموں کے لے سہولیات مندرجہ ذیل ہیں۔

ایڈمنسٹریشن بلاک، اکیڈمک بلاک، مسجد، کیفے ٹیریا، کار پارکنگ شیڈ، اوور ہیڈ ریزوائر، ڈسپوزل سسٹم، سیکورٹی باؤنڈری وال، فائر فائٹنگ سسٹم بیرونی ترقی، کیمیکل انجینئرنگ کی لیب کے آلات، فرنیچر اور فکسچر، اکیڈمک اینڈ ایڈمنسٹریشن بلاک، ایک بس، کلاس روم، لیبارٹریز، دفاتر، لیبارٹری کا سامان بین الاقوامی معیار کے مطابق اور طلباء کے لے انٹرنیٹ کی سہولت

یہ منصوبہ سالانہ تقریبا 1400 خاندانوں کی غربت کے خاتمے کے لیے معاون ثابت ہو گا۔

ہر سال مختلف مضامین کے 8000 طلباء کو معیاری تعلیم کی سہولیات۔

ہر سال جنوبی پنجاب کی تقریبا1600 طالبات اپنے آبائی شہروں میں یااس کے آس پاس معیاری تعلیم حاصل کریں گی۔

(تاریخ وصولی جواب19 جنوری 2021)

لاہور گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج فارو و من شادباغ کیلئے دوبارہ فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*6036: **محترمہ عائشہ اقبال:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فارو و من شادباغ لاہور کو آخری دفعہ عمارت کی تعمیر کے لئے کب فنڈز فراہم کئے گئے؟

(ب)اگر یہ فنڈز واپس لئے گئے تو کیوں واپس لیے گئے کیا یہ دوبارہ مل سکتے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کالج میں 6 ٹیچنگ اور 8 نان ٹیچنگ اسامیاں خالی ہیں انہیں کب پر کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی28 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج فارو ویمن شادباغ، لاہور کو 2017-2-28 کو فنڈز برائے تعمیر 4 عدد کلاس رومز مہیا کئے گئے یہ فنڈز ڈپٹی کمشنرز اور ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز (ایف اینڈ پی) کے مشترکہ ایس ڈی اے اکاؤنٹ میں ایم این اے کے صوابدیدی فنڈ سے 8.952 ملین روپے دیئے گئے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب)4 کمروں کی تعمیر کے لیے جو جگہ منتخب کی گئی وہاں دوخستہ حال سرونٹ کوارٹر موجود تھے جن کو گرا کر 4 کمرے تعمیر کرنا مقصود تھے ان سرونٹ کوارٹروں میں پرویز مسیح سوپیر اور عاصم خان لیبارٹری اٹینڈنٹ رہائش پذیر تھے دونوں ملازمین نے سرونٹ کوارٹر خالی کرنے سے انکار کر دیا اور عدالت عالیہ سے حکم امتناہی لے لیا مذکورہ بالا 4 کمروں کی تعمیر کے لے نئی جگہ تجویز کی گئی جس پر 4 چھوٹے درخت کاٹنا مقصود تھا مذکورہ بالا درخت کاٹنے کی اجازت نہ مل سکی اور تعمیر کا کام رک گیا اس طرح مالی سال 18-2017 ختم ہو گیا اور فنڈز استعمال نہ ہو سکے مذکورہ کمروں کی تعمیر کے لیے اگلے مالی سال میں ترقیاتی سکیم کے طور پر شامل کرنے کی تجویز دی جائے گی اور فنڈز کی فراہمی کے مطابق عمل درآمد کیا جائے گا اور فنڈز کی فراہمی پر تعمیراتی کام کروایا جائے گا۔

(ج) کالج ہذا میں تدریسی عملہ اور غیر تدریسی عملہ کے خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	سکیل	مضمون
ٹیچنگ سٹاف		
پروفیسر	بی ایس20	اکنامکس
ایسوی ایٹ پروفیسر	بی ایس19	انگلش

ایسوی ایٹ پروفیسر	بی ایس19	ہوم اکنامکس
ایسوی ایٹ پروفیسر	بی ایس19	اردو
سینئر لائبریرین	بی ایس18	
لیکچرار	بی ایس17	اردو
نان ٹیچنگ سٹاف		
سپرنٹنڈنٹ	بی ایس17	
2جونیئر کلرک	بی ایس11	
لیکچر اسسٹنٹ	بی ایس07	
بس ڈرائیور	بی ایس04	
مالی	بی ایس01	
2بیلدار	بی ایس01	
سویپر	بی ایس01	

لیکچررز کی 2400 خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل درآمد بذریعہ PPSC شروع ہو چکا ہے بھرتی کا عمل مکمل ہونے پر تعیناتی پنجاب بھر کے کالجز میں بشمول گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین شادباغ لاہور کی جائے گی جبکہ نان ٹیچنگ سٹاف کی اسامیوں پر بھرتیاں بھی حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق ہوں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

گورنمنٹ ڈگری کالج صادق آباد میں تدریسی عملہ کی تعداد اور درجہ چہارم کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6042: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج صادق آباد میں تدریسی عملہ کی تعداد اور خالی اسامیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) تدریسی عملہ کے نام، قابلیت اور عہدہ جات کی تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ج) کالج میں مردانہ عملہ کی تعداد، نام عہدہ اور قابلیت سے آگاہ فرمائیں۔

(د) کالج میں درجہ چہارم کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تعداد بیان فرمائیں نیز حکومت کب تک ان اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 28 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 24 نومبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج صادق آباد میں تدریسی عملہ کی کل منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 30 ہے جس میں تدریسی عملہ کی تعداد 22 ہے جبکہ کل 08 آسامیاں خالی ہیں۔ جن کی سکیل وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

بنیادی سکیل	کل منظور شدہ اسامیاں	کل خالی اسامیاں
17	11	5
18	16	1
19	2	2
20	1	0
کل	30	8

(ب) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج صادق آباد میں اس وقت تدریسی عملہ کی کل تعداد 22 ہے جن کے نام تعلیمی قابلیت اور عہدہ جات کی تفصیلات ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) کالج میں مردانہ عملہ کی تعداد 26 ہے جن کے نام تعلیمی قابلیت اور عہدہ جات کی تفصیلات ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) کالج میں درجہ چہارم کی منظور شدہ آسامیوں کی کل تعداد 44 ہے جس میں سے 10 آسامیاں خالی ہیں۔ نیز حکومت جلد ہی ان خالی آسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز صادق آباد میں طلبہ کی تعداد اور کھیلوں کی سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*6100: **جناب ممتاز علی**: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز صادق آباد میں طلباء کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا مذکورہ کالج میں کمپیوٹر لیب موجود ہے تو کب قائم کی گئی اور اس سے سالانہ کتنے طلباء مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) مذکورہ کالج میں طلباء کے لئے کن کن کھیلوں کی سہولت اور سامان موجود ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 30 ستمبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کالج مذکورہ میں طلباء کی کل تعداد 1471 ہے۔

(ب) گورنمنٹ ڈگری کالج صادق آباد میں کمپیوٹر لیب موجود ہے جو کہ 2014 میں بنی اور سالانہ 305 طلباء اس سہولت سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ج) کالج مذکورہ میں کرکٹ، ہاکی، فٹ بال اور کبڈی کے کھیلوں کی سہولت اور سامان موجود ہے۔ نیز ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے تعاون سے کالج کے اندر ADP 2017-18 کے تحت جدید سہولیات سے لیس کرکٹ، والی بال اور ان ڈور گیمز کے لیے سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

لاہور: گورنمنٹ کامرس کالج سمن آباد کی بلڈنگ کے کرایہ کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

***6167: محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کامرس کالج سمن آباد، لاہور عرصہ 34 سال سے کرائے کی بلڈنگ میں طالبعلموں کو سستی، معیاری اور مہارتی تعلیم فراہم کر رہا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس کالج کا جنوری 2020 سے اب تک 7 ماہ کا بلڈنگ کرایہ ادا نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے بلڈنگ مالک کی جانب سے کرایہ وصول کرنے کا دباؤ بڑھ رہا ہے اور عدم ادائیگی کرایہ کی وجہ سے یہ کالج بند ہو سکتا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت اس کالج کا 7 ماہ کا رینٹ ادا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ہاں تو کب تک تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 5 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں، گورنمنٹ کالج آف کامرس سمن آباد لاہور 1986 سے کرائے کی بلڈنگ میں (D. Com, Associate Degree in Commerce) سستی اور معیاری تعلیم علاقے کے غریب و متوسط طبقے کو فراہم کر رہا ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ کالج کا 6 ماہ جنوری 2020 سے جون 2020 کا کرایہ کرونا کی وبا کے باعث محکمہ خزانہ کی طرف سے بجٹ واپس لیے جانے کے سبب واجب الادا تھا۔

(ج) جی ہاں، حکومت نے کالج کو 396,881 روپے جاری کر دیئے ہیں اور بقایا بھی انشااللہ جلد جاری کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

لاہور: کوئین میری کالج میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

***6229: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ شہر لاہور میں کوئین میری کالج لڑکیوں کے لئے ایک نامور درسگاہ ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ طالبات کو پینے کے لئے صاف پانی مہیا کرنا ادارے کی ذمہ داری ہے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا ادارے میں طالبات کے لئے صاف پانی (پینے کے لئے) مناسب انتظامات نہ ہیں۔

(د) اگر جزو(ب) اور جزو(ج) کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ مذکورہ بالا ادارے میں اس مسئلہ کو حل کرنے کے لئے حکمت عملی رکھتا ہے ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کوئین میری کالج ایک باوقار ادارہ ہے جو جماعت اول سے پوسٹ گریجویٹ لیول تک تعلیمی سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ جنوری 1998 میں کوئین میری کالج کو خود مختار ادارے کا درجہ دے دیا گیا۔ اس باوقار ادارے نے بتدریج انتظامی اور مالی معاملات ترقی کی منازل طے کیں۔ کوئین میری کالج اکیسویں صدی کے تقاضوں کا ساتھ دینے کی پوری اہلیت رکھتا ہے۔

(ب) ادارے نے واٹر فلٹریشن پلانٹ کے ساتھ الیکٹرک واٹر کولر کالج کے اندر مختلف مناسب مقامات پر نصب کیے ہیں۔

(ج) کالج اور سکول سیکشن کے سینئر اساتذہ پر مشتمل صفائی کمیٹی باقاعدگی سے صفائی سے متعلق تمام امور کی نگرانی کرتی ہے جس میں پینے کے پانی اور کووڈ 19 کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے ہاتھ دھونے کے مقامات کی صفائی کا خصوصی جائزہ لیا جاتا ہے۔

(د) جواب نفی میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

لاہور: کوئین میری کالج برائے طالبات میں صاف واش رومز کی عدم دستیابی سے متعلقہ تفصیلات

***6230: محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ لاہور میں کوئین میری کالج طالبات کے لئے ایک نامور ادارہ ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ طالبات کو صاف ستھرے واش روم کی سہولت فراہم کرنا ادارے کی ذمہ داری ہے۔

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا ادارے میں طالبات کو صاف ستھرے واش رومز کی سہولیات میسر نہ ہیں۔

(د) اگر جزو(الف) اور جزو(ب) اور جزو(ج) کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ طالبات کے اس مسئلہ کے حل کے لئے کیا حکمت عملی رکھتا ہے ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 15 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کوئین میری کالج ایک باوقار ادارہ ہے جو جماعت اول سے پوسٹ گریجویٹ لیول تک تعلیمی سلسہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ جنوری 1998 میں کوئین میری کالج کو خود مختار ادارے کا درجہ دے دیا گیا۔ اس باوقار ادارے نے بتدریج انتظامی اور مالی معاملات ترقی کی منازل طے کیں۔ کوئین میری کالج اکیسویں صدی کے تقاضوں کا ساتھ دینے کی پوری اہلیت رکھتا ہے۔

(ب) ادارے نے واٹر فلٹریشن پلانٹ کے ساتھ الیکٹرک واٹر کولر کالج کے اندر مختلف مناسب مقامات پر نصب کیے ہیں۔

(ج) کالج اور سکول سیکشن کے سینئر اساتذہ پر مشتمل صفائی کمیٹی باقاعدگی سے صفائی سے متعلق تمام امور کی نگرانی کرتی ہے جس میں پینے کے پانی اور کووڈ19 کی صورت حال سے نمٹنے کے لیے ہاتھ دھونے کے مقامات کی صفائی کا خصوصی جائزہ لیا جاتا ہے۔

(د) جواب نفی میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

ڈیرہ غازی خان: غازی یونیورسٹی سے گزر گاہ کو بند کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*6250: **محترمہ شاہینہ کریم:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان کے بچوں کو سکولز کی طرف جانے والا محفوظ راستہ غازی یونیورسٹی سے گزرتا ہے یونیورسٹی انتظامیہ وہ راستہ بند کر کے وہاں کے مکینوں کے لیے مشکلات اور مصیبتوں کا پہاڑ کھڑا کرنا چاہتی ہے۔

(ب) کیا یونیورسٹی انتظامیہ اسٹیڈیم کی سائیڈ سے 15 فٹ راستہ چھوڑ کر عوام کے لیے آسانیاں پیدا کر سکتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 21 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) غازی یونیورسٹی ڈیرہ غازی خان 11 جون 2014 کو غازی یونیورسٹی ایکٹ کے تحت معرض وجود میں آئی اور سابقہ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج ڈی.جی خان اس کا حصہ بن گیا۔ رکن آباد کالونی سے سابقہ کالج یا موجودہ غازی یونیورسٹی کی زمین میں سے گذرنے والا راستہ کبھی بھی رکن آباد کالونی کی ملکیت نہیں رہا۔ وہ جگہ غازی یونیورسٹی کی طرف سے کسی قسم کی تعمیرات نہ ہونے کی وجہ سے ایک کھلے میدان کی صورت میں موجود تھی اور مقامی آبادی کے لوگ راستے کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ اب جب غازی یونیورسٹی نے اپنی جگہ کے ارد گرد چار دیواری کی تعمیر شروع کی تو مقامی آبادی کے لوگوں نے احتجاج شروع کیا، اس معاملے کو یونیورسٹی کے سینڈیکیٹ میں لے جایا گیا جہاں تمام ممبران کی متفقہ رائے سے فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی اپنی زمین میں سے ملحقہ آبادیوں کو کوئی راستہ نہ دے گی۔ اس ضمن میں

گورنر پنجاب کی جانب سے ایک سابقہ لیٹر کی کاپی بھی پیش کی گئی جس میں گورنر صاحب کی طرف سے سخت ہدایات درج تھیں کہ کوئی بھی یونیورسٹی مفاد عامہ کے لیے اپنی زمین میں جگہ مختص نہیں کرے گی۔ مقامی آبادی نے گورنر پنجاب کو بھی اس راستے کی بابت اپیل کی۔ یونیورسٹی نے تحریری طور پر نا صرف گورنر پنجاب، بلکہ شکایت کنندہ کو بھی یونیورسٹی کے فیصلے سے مطلع کر دیا ہے۔ غازی یونیورسٹی کی طرف سے جو حقائق گورنر پنجاب کو بتائے گئے اور مقامی آبادی کو جو جواب فراہم کیا گیا، ان سب کی نقل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) غازی یونیورسٹی کی طرف سے راستہ نہ چھوڑنے کی صورت میں مقامی آبادی کے لیے کوئی مسائل پیدا نہیں ہوں گے، وہ تمام گلیاں جو مقامی آبادی سے یونیورسٹی گراونڈ کی طرف آتی ہیں ان کے دوسرے سرے براہ راست مرکزی شاہراہ کی طرف کھلتے ہیں اور ایک فرلانگ کے فاصلے پر شہر کا مرکزی چوک آجاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2021)

صوبہ بھر کی سرکاری و پرائیویٹ جامعات اور تعلیمی اداروں میں قرآن پاک کا اردو ترجمہ پڑھانے سے متعلقہ تفصیلات

* 6261: **محترمہ عظمیٰ کاردار:** کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ بھر کی سرکاری اور پرائیویٹ جامعات اور تعلیمی اداروں میں قرآن مجید کو قومی زبان اردو میں ترجمہ کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس بابت احکامات جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 13 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) صوبہ بھر کی سرکاری اور پرائیویٹ جامعات میں حکومتی اقدامات کے تناظر میں قرآن پاک مع اردو ترجمہ پڑھانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ 4 جون 2020 کو گورنر پنجاب کی جانب سے ایک حکم نامہ جاری ہوا جس میں پنجاب کی تمام جامعات کو اس فیصلے کے نفاذ کی ہدایت کی گئی جس کی نقل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں پنجاب ہائر ایجوکیشن کمیشن نے بھی تمام نجی جامعات کو ہدایت دی ہے کہ وہ قرآن پاک مع ترجمہ تعلیم کے حوالے سے گورنر پنجاب کے حکم پر فوری عمل درآمد کریں۔ نقل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جیسا کے اوپر بتایا گیا ہے کہ حکومت اس بابت احکامات پہلے ہی جاری کر چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

چنیوٹ: پی پی 95 میں گرلز اور بوائز کالجز کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6327: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 95 چنیوٹ میں گرلز اور بوائز کالجز کی تعداد اور ناموں کی فہرست فراہم کی جائے؟

(ب) ان کالجز میں تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کی منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) حکومت ان خالی اسامیوں پر کب تک بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 28 اکتوبر 2020 تاریخ ترسیل 17 دسمبر 2020)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 95 چنیوٹ میں دو بوائز کالجز ہیں اور گرلز کالج نہ ہے۔

۱۔ گورنمنٹ کے اے اسلامیہ ڈگری کالج فار بوائز جامعہ محمدی شریف۔

۲۔ گورنمنٹ مولانا محمد ذاکر ڈگری کالج فار بوائز امین پور بنگلہ۔

(ب) ا۔ گورنمنٹ کے۔ اے اسلامیہ ڈگری کالج فار بوائز جامعہ محمدی شریف میں منظور شدہ ٹیچنگ اسامیاں 31 ہیں اور نان ٹیچنگ 25 ہیں۔ ٹیچنگ سٹاف کی خالی آسامیوں کی تعداد 16 ہے۔ نان ٹیچنگ سٹاف کی خالی آسامیوں کی تعداد 13 ہے۔

بنیادی سکیل	کل منظور شدہ اسامیاں	کل خالی اسامیاں
1	16	8
7	2	2
9	1	1
10	1	1
11	3	3
14	1	1
16	1	0
17	18	10
18	11	4
19	2	2
ٹوٹل	56	29

۲۔ گورنمنٹ مولانا محمد ذاکر ڈگری کالج فار بوائز امین پور بنگلہ کی ایس این ای 11.05.2020 کو منظور ہوئی ہے جس میں 19 ٹیچنگ اور 22 نان ٹیچنگ آسامیاں ہیں 16 ٹیچنگ اسامیاں خالی ہیں اور 1 نان ٹیچنگ آسامیاں خالی ہیں۔

بنیادی سکیل	کل منظور شدہ اسامیاں	کل خالی اسامیاں
1	15	15
7	4	4
9	1	1
11	1	1
16	1	0
17	16	14
19	2	1
19	1	1
ٹوٹل	41	37

(ج) حکومت نے PPSC کے ذریعہ لیکچرار کی خالی آسامیوں کا اعلان کیا تھا جن کے ٹیسٹ / انٹرویو ہو رہے ہیں۔ اور جلد ہی آسامیاں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 جنوری 2021)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 30 جنوری 2021 — سیکرٹری